ماہنامہ

دی ہومیوپیتھک نیوز

Regd. No. T-158/16188-CPL No. 85

Dr. Muhammad Sanaullah
Founder of BM (Pvt) Ltd.
1924-2005

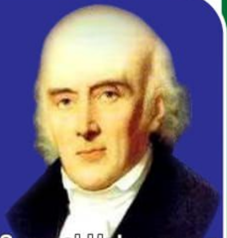

Samual Hahnemann
Founder of Homoeopathy
1755-1843

دسمبر 2020

"علم تلوار سے بھی زیادہ طاقتور ہے۔
اس لئے علم کو اپنے ملک میں بڑھائیں کوئی آپ کو شکست نہیں دے سکتا۔"

قائداعظم محمد علی جناح

Celebrating 25th December

Special Highlights

Page #07

کیا بائیوسالٹ ہمارے ہر دکھ کا علاج ہیں؟

تحریر: ہومیوپیتھک ڈاکٹر بابر امین
(ڈی ایچ ایم ایس، بی بی اے، ایم ایس (آئی ٹی))

A STEP AHEAD IN HOMOEOPATHY
BM Homoeopathic
Pharmaceuticals
ISO 9001-14001&GMP Certified
BM(Pvt) Limited. 20th KM, Ferozepur Road Lahore-IROP

/BM-Homoeopathic-Pharmaceuticals
@BM-Homoeopathic-Pharmaceuticals
http://www.bm-hp.com

اس شمارے میں

03 اداریہ
صنعتوں کے لئے سستی بجلی

04 ایڈز

07 کیا بائیوسالٹ ہمارے ہر دکھ کا علاج ہیں؟

09 لیکچر نمبر5

10 کیا توند بڑھ گئی ہے

12 خبرنامہ

24 بی ایم پروجیکٹ وزٹ

قیمت	
فی شمارہ برائے پاکستان	=/50 روپے
سالانہ ممبرشپ بذریعہ عام ڈاک	=/700 روپے
سالانہ ممبرشپ بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک	=/1200 روپے
برائے بیرون ممالک (سالانہ ممبرشپ)	=/40 ڈالر

آپ ہمیں ای میل بھی بھیج سکتے ہیں۔ ہمارا ای میل ایڈریس ہے۔
dhomoeopathicnz@gmail.com

دی ہومیوپیتھک نیوز

اعزازی مجلس ادارت

محمد سعید اللہ
سرپرست اعلیٰ

نائب سرپرست اعلیٰ	محمد اکرام اللہ
چیف ایڈیٹر	ہومیوڈاکٹر امان اللہ بسمل
ایڈیٹر	محمد حفیظ اللہ
سرکولیشن مینجر	فیصل مجید
بیوروچیف آزاد کشمیر	ہومیوڈاکٹر رفاقت حسین چوہدری
بیوروچیف جرمنی	ڈاکٹر لے ویز کاے و
بیوروچیف ملائیشیاء	ایم شفیق
بیوروچیف سری لنکا	پی۔ جیانیتی
بیوروچیف امریکہ	مائیرو پوسیوک
بیوروچیف سنگاپور (ایس ای اے ریجن)	ڈاکٹر نورزین
بیوروچیف بنگلہ دیش	ڈاکٹر امین الحق
قانونی مشیر	صفیان عمر ایڈووکیٹ

بیوروچیف پنجاب / آزاد جموں کشمیر

سید محمود حسین — شفقت عباس
ظہور احمد — ڈاکٹر محمد رفاقت چوہدری
شہباز صادق — محمد اشرف
علی احسن — ہومیوڈاکٹر طارق حسین
حسن سلیم — بدیع الزمان شاہ

بیوروچیف کراچی

غلام حسین

بیوروچیف اندرون سندھ

ہومیوڈاکٹر غلام اکبر مغل — ہومیوڈاکٹر زاہد حسین ہلیو

بیوروچیف گلگت بلتستان / خیبر پختونخواہ

طالب جان — وزیر محمد — ہومیوڈاکٹر احسان اللہ

بیوروچیف بلوچستان

شفقت عباس

محمد عثمان خالد
آرٹ ایڈیٹر

رانا عمران احمد
پروف ریڈر

پتہ برائے رابطہ وخط وکتابت وترسیل زر: ''ماہنامہ دی ہومیوپیتھک نیوز''39- شالیمار روڈ گرھی شاہو لاہور- پاکستان۔ فون: 36302873-36312924، فیکس: 36365144

ایڈیٹر و پبلشر: ہومیوڈاکٹر امان اللہ بسمل نے جے۔اے۔ایم پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر ہیڈ آفس دی ہومیوپیتھک نیوز 39۔شالیمار روڈ گڑھی شاہو لاہور سے شائع کیا

اداریہ صنعتوں کے لئے سستی بجلی

وفاقی کابینہ نے یکم نومبر سے صنعتوں کو سستی بجلی فراہم کرنے کے لئے جس بڑے پیکیج کا اعلان کیا ہے اس پر اُس کی روح کے مطابق موثر عملدرآمد ہوگیا تو نہ صرف ملک میں صنعتی ترقی کی رفتار تیز ہوجائے گی بلکہ ملکی معیشت میں بھی استحکام آئے گا بے روزگاری کے خاتمے میں مدد ملے گی اور ضروری اشیاء کی بڑھتی ہوئی قیمتوں میں کمی آئے گی جس کا فائدہ عام آدمی تک پہنچے گا۔ وزیراعظم عمران خان کی زیرصدارت منگل کو کابینہ نے صنعتی صارفین کے لئے جس منصوبے کی منظوری دی اس کے تحت چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعتوں کے لئے اضافی بجلی پر 50 فیصد جبکہ بڑی صنعتوں کے لئے 25 فیصد رعایت کی منظوری دی ہے اور اس پر عمل درآمد کے لئے وفاقی حکومت 21 ارب روپے کی سبسڈی دے گی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ ماضی میں مہنگی بجلی بنانے کے معاہدے کئے گئے جن کی وجہ سے صنعتوں کو مہنگی بجلی دی جارہی ہے۔ اس سے پیداواری عمل متاثر ہوا اور برآمدات میں کمی ہوئی ہے جو 25 ارب ڈالر سے کم ہوکر 20 ارب ڈالر تک پہنچ گئی ہیں۔ پیکیج کے تحت صنعتی شعبے کے لئے آئندہ کوئی پیک آور نہیں ہوگا۔ چھوٹے اور درمیانے سائز کی صنعتوں پیک اور آف پیک ٹائم کا امتیاز ختم کردیا گیا ہے اس سے چھوٹے سرمایہ کاروں اور صنعت کاروں کا فائدہ ہوگا۔ اس رعایت پر 21 اپریل کے بعد نظرثانی ہوسکے گی تاہم بڑی صنعتوں کے لئے 25 فیصد رعایت 3 سال کے لئے ہوگی۔ وزیراعظم نے اجلاس میں کہا کہ سستی بجلی کے پیکیج سے ملک کی صنعتی ترقی میں اضافہ ہوگا۔ معیشت مضبوط ہوگی اور برآمدات میں اضافے سے روپے کی قدر بھی مستحکم ہوگی انہوں نے کورونا کی نئی لہر کی شدت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہم اس عرصے میں کاروبار اور صنعتیں بند نہیں کریں گے اور صنعتوں کو ایس او پیز پر چلائیں گے۔ بعد میں وفاقی وزرا شبلی فراز، اسدعمر، حماد اظہر اور عمر ایوب نے کابینہ کے فیصلوں سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ بجلی کے پیک اور آف آورز دونوں کا ٹیرف یکساں کردیا گیا ہے۔ صنعتیں اب تیسری شفٹ بھی چلاسکیں گی ان کا کہنا تھا کہ ماضی کی حکومتوں نے بجلی بنانے کے لئے 24 روپے فی یونٹ معاہدے کئے جو ہم ساڑھے چھ روپے فی یونٹ پر لے آئے ہیں یہ امر خوش آئندہ ہے کہ صنعتوں کی سستی بجلی فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے جو ان کی اشد ضرورت تھی حکومت معاشی ترقی کے لئے جو اقدامات کررہی ہے اس کے نتائج بھی اب سامنے آنے لگے ہیں۔ گاڑیوں، سیمنٹ اور فرٹیلائزر کی فروخت اور کھپت بڑھ گئی ہے زراعت اور صنعتوں کا پہیہ چلانے کے لئے 152 ضروری اشیا پر اضافی درآمدی ڈیوٹی ختم کردی گئی ہے۔ آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے بھی معاشی استحکام کے حوالے سے قومی مفاد میں نجی شعبے کی ہرصورت مدد کرنے پر زور دیا ہے اور ایف ڈبلیو او ہیڈ کوارٹر کے دورے کے دوران قومی اہمیت کے منصوبوں کو بروقت مکمل کرنے کی ہدایت کی ہے جس سے ملک کی سیاسی اور عسکری قیادت کی سوچ میں ہم آہنگی کا پتا چلتا ہے۔ حکومت نے صنعتوں کو بجلی کی قیمتوں میں ریلیف دے کر ایک اہم قدم اٹھایا ہے اور سبسڈی بھی دی ہے۔ تاہم یہ بات ملحوظ رکھنی چاہئے کہ آئی ایم ایف نے توانائی کے شعبے میں ایک ہزار ارب روپے کے گردشی قرضے کی ادائیگی کے لئے بجلی کے نرخ بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے۔ جس کے بغیر پاکستان کے لئے اس عالمی ادارے کے پروگرام پر مزید پیش رفت نہیں ہوسکے گی۔ حکومت کو اپنے مثبت اقدامات اور عالمی اداروں کے تقاضوں میں توازن پیدا کرنے پر بھی سوچ بچار کرنا ہوگا۔ اس طرح کے مسائل کے باوجود عام آدمی کو ریلیف دینا حکومت کی ایک بڑی کامیابی ہے توقع ہے کہ یہ سلسلہ دوسری شعبوں تک بھی بڑھایا جائے گا۔

ایڈز

(Aids)

تحریر

ڈاکٹر جاوید اقبال

القائم ہسپتال فورتھ بی روڈ سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

0333-5208186

(دُنیا بھر میں یکم دسمبر کو ایڈز سے آگاہی کے لیے عالمی دن منایا جاتا ہے' اس مناسبت سے خصوصی تحریر)

ایچ آئی وی وائرس (ہیومن ایمیون وائرس (HIV=Human Immune Virus= سب سے پہلے کہاں نمودار ہوا؟ اس سوال کا جواب تلاش کرنے کے لیے سائنس دانوں نے ۱۹۵۹ء سے ۱۹۸۲ء کے دوران افریقہ میں 1213 خون کے نمونے حاصل کیے اور ان پر تحقیق کی۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ کانگو کے دارالحکومت کنشاسا کے علاقے لیوپولڈ ویلی میں رہنے والے بٹو قبیلے کے ایک شخص میں پہلی مرتبہ ایچ آئی وی کی علامتیں پائی گئیں۔

امریکہ میں ایڈز کی وبا کا سب سے پہلا واقعہ ۵ جون ۱۹۸۱ء کو علم میں آیا جب پانچ ہم جنس پرست افراد نمونیا اور اس جیسی دیگر انفیکشنز میں مُبتلا پائے گئے۔ ایک نظریے کے مطابق امریکہ میں یہ بیماری سب سے پہلے ایک شخص گیٹن ڈوگاس (Gaten Dugas) کو ہوئی' جس نے تین سال کے عرصے میں' پورے امریکہ میں متعدد (اندازاً ۱۵۰ افراد) مردوں کو منتقل کی۔

واضح رہے کہ ایڈز جو Acquired Immune Deficiency Syndrome کا مخفف ہے انسان کی قوتِ مدافعت اور انسانی جسم کے دفاعی نظام کو مفلوج کر دیتا ہے۔ ہر انسان کو انفیکشن یا عفونتِ جسمانی کا ہر لمحے خطرہ موجود رہتا ہے۔ گو کہ پاکستان میں یہ مرض اتنا ترقی پذیر نہیں ہوا جتنا کہ یورپی ممالک' افریقی ممالک اور بھارت میں ہوا ہے۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ یہ مرض ہمیشہ کم درجہ تک ہی رہے اس کی تازہ ترین مثال سرحدی صوبہ خیبر پختونخواہ کی ہے جہاں پر یہ مرض تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ایڈز کی وباء کے فروغ کے لیے جو کُچھ درکار ہوتا ہے وہ سب کُچھ پاکستان میں موجود ہے۔ ایڈز انسانی تاریخ کا عجیب وغریب مرض ہے' شاید اسے مرض کہنا بھی مناسب نہیں ہے کیونکہ ایڈز بذاتِ خود مرض نہیں ہے بلکہ یہ انسانی جسم کی ایسی بے بسی اور لاچاری کی کیفیت کا نام ہے جس میں وہ بیماریوں کے خلاف مدافعت کے قابل نہیں رہتا۔ اس کیفیت کے سبب ایڈز زدہ مریض آئے دن مختلف امراض کی لپیٹ میں رہتا ہے۔

ایچ آئی وی اور ایڈز کیا ہے؟

ایچ آئی وی ایک ایسے وائرس کا نام ہے جو بہت ہی چھوٹا ہوتا ہے یہ انسانی جسم کو آماجگاہ بنا کر اسے متاثر کرنا شروع کر دیتا ہے۔ ایچ آئی وی کے سبب لاحق ہونے والی بیماری ایڈز کہلاتی ہے۔ یہ بیماری جسم کو اس قدر کمزور کر دیتی ہے کہ انسانی جسم مزید بیماریوں کا مقابلہ کرنے کی سکت نہیں رکھتا۔ ایڈز ایسا مرض ہے جو کہ بذاتِ خود انسان کو نہیں مارتا بلکہ اس کے دفاعی نظام کو ناکارہ بنا کر اس کو اس حد تک کمزور کر دیتا ہے کہ بہت سی بیماریاں اس پر حملہ آور ہو کر اسے موت کے منہ میں دھکیل دیتی ہیں۔

ایڈز پھیلنے کے ذرائع

ایڈز کے پھیلاؤ کا سب سے بڑا سبب ناجائز جنسی تعلقات ہیں جو کہ عموماً ہم جنس پرستی سے متعلق ہوتے ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق عالمی سطح پر ایڈز کا شکار ہر سات بالغ خواتین میں صرف دو جسم فروشی میں ملوث ہوتی ہیں جب کہ پانچ گھریلو خواتین ہوتی ہیں' اس کی وجہ یہ ہے کہ بیرون ملک رہنے والے یا سفر کرنے والے افراد یہ مرض اپنی بیویوں میں منتقل کر دیتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق ایڈز کے پھیلاؤ کا سبب جنسی بے راہ روی ہے۔ دستیاب حقائق کے مطابق ایڈز کے پھیلاؤ میں ستر فیصد سبب ''جسمانی تعلقات'' بنتے ہیں جب کہ آلودہ خون اور آلودہ آلات (جیسے سرنج' نشتر' زنبور وغیرہ) اس حوالے سے کمتر شرح رکھتے ہیں۔ اگر حقیقت پسندانہ تجزیہ کیا جائے تو جنسی آزادی نہ رکھنے والے (یا محدود رکھنے والے) معاشروں میں یہ مرض اتنی تیزی سے نہیں بڑھ رہا۔ پاکستان میں ایڈز کے پھیلاؤ کا سب سے بڑا ذریعہ جنسی تعلقات (مخالف جنسی اور ہم جنسی) ہیں۔

ایک بین الاقوامی جائزے کے مطابق پندرہ فیصد مرد اور تین فیصد خواتین' ازدواجی تعلقات سے قطع نظر جنسی تعلقات کا تجربہ کر چُکے ہیں اور ان میں سے چودہ فیصد کے جنسی ساتھی ایک سے زیادہ رہے (بحوالہ: شیری ہائٹ رپورٹ آن سیکسوئلٹی)۔ نوجوانوں میں پرخطر جنسی تعلقات کا ایک سبب جنسی تعلیم کا فُقدان ہے اور نام نہاد ماہرین جنس کے مفت طبی اور جنسی مشورے ہیں جو شہر کے گلی' کوچوں کے در و دیوار پر علم کے موتی بکھیر رہے ہیں' ایسے عالم کتنی ہی معمول کی باتوں کو مہلک امراض بنا کر پیش کرتے ہیں کہ جن سے معصوم لوگوں کے دل دھک جاتے ہیں۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ نوجوان غیر محفوظ جنسی عادات کی ہی وجہ سے ایچ آئی وی کی زد میں نہیں ہیں بلکہ بڑھتی ہوئی بے روزگاری اور ناانصافی'

انہیں منشیات کی طرف دھکیل رہی ہے جو کہ اس وائرس کا شکار بنانے میں معاون ہے۔

یہ مرض پھیلنے کا ایک بڑا ذریعہ ایڈز زدہ مریض کے خون کی صحت مند فرد میں منتقلی ہے یعنی اگر ایڈز سے آلودہ خون کسی صحت مند فرد کو لگا دیا جائے تو وہ بھی اس کی زد میں آ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ آلودہ سوئی یا سرنج کا استعمال ایڈز پھیلنے کا دوسرا بڑا ذریعہ ہے' یہ صورت تیسری دُنیا کے ممالک میں بہت عام ہے اور ایڈز سے متاثرہ ماں سے ہونے والے بچے کو بھی یہ مرض لگ سکتا ہے۔

درج ذیل سرگرمیوں سے ایچ آئی وی / ایڈز نہیں پھیلتا:

☆ متاثرہ شخص سے گلے ملنے سے۔
☆ متاثرہ شخص سے ہاتھ ملانے /مصافحہ کرنے سے۔
☆ متاثرہ شخص کے ساتھ سونے سے۔
☆ متاثرہ شخص کا بوسہ لینے سے۔
☆ متاثرہ شخص کی استعمال شُدہ لیٹرین استعمال کرنے سے۔
☆ متاثرہ شخص کے کھانسنے یا چھینکنے سے۔
☆ متاثرہ شخص یا جانوروں کے ساتھ کھیلنے سے۔
☆ متاثرہ شخص کے آنسوؤں سے۔
☆ متاثرہ شخص کے پسینے سے۔
☆ متاثرہ شخص کے کپڑے پہننے سے۔
☆ متاثرہ شخص کے ساتھ ایک ہی پلیٹ میں کھانے سے۔
☆ متاثرہ شخص کے ساتھ ایک ہی برتن میں پانی یا چائے پینے سے۔
☆ متاثرہ شخص کے بالوں کو کاٹنے سے۔
☆ متاثرہ شخص کا استعمال شُدہ ٹشو چھونے سے۔
☆ کیڑوں مکوڑوں اور مچھر کے کاٹنے سے۔

ایڈز کی علامات

کسی شخص کو محض دیکھنے سے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ وہ ایڈز کا مریض ہے' ایچ آئی وی سے متاثرہ بہت سے مریض صحت مند اور نارمل نظر آتے ہیں۔ اس سے متاثرہ افراد بیمار ہونے سے پہلے کئی برس تک ایڈز کے جراثیم اپنے جسم میں لیے پھرتے رہتے ہیں اور عموماً کوئی علامت ظاہر نہیں ہوتی۔ کچھ افراد میں تین سال بعد علامات نمودار ہوتی ہیں اور کچھ افراد کو متاثر ہونے کے لیے دس سال تک کا عرصہ لگ جاتا ہے۔ ایڈز کی علامات ایسی نہیں ہیں کہ جن کو دیکھ کر کہا جا سکے کہ اس شخص کو ایڈز ہے۔ اس مقصد کے لیے مخصوص ٹسٹ کرانے پڑتے ہیں جن کے ذریعے کنفرم ہو جاتا ہے کہ ایڈز ہے کہ نہیں۔ درج ذیل علامات و مشاہدات سے کوئی بھی نہیں جان سکتا ہے کہ کوئی فرد ایڈز سے متاثرہ ہے:

۱۔ ایک فرد کو بظاہر دیکھنے سے۔
۲۔ جنسی اعضاء کے معائنے سے۔
۳۔ پیشاب کے ٹسٹ کے ذریعے۔
۴۔ ایکسرے کروانے سے۔
۵۔ بیماری کی علامات دیکھنے سے۔

ایڈز زدہ فرد بڑی آسانی سے مختلف اور عام بیماریوں میں مبتلا ہو سکتا ہے ذیل میں چند ایک ایسی عام طبی بیماریاں بتائی جا رہی ہیں جو کسی بھی ایڈز زدہ شخص کو ہو سکتی ہیں (یہ مسائل کسی بھی شخص کو ہو سکتے ہیں لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ ایڈز زدہ ہے۔ یہ معلومات ایڈز زدہ فرد کی دیکھ بھال کرنے والے افراد کے علم میں ہونا ضروری ہیں):

☆ بغیر کسی وجہ کے وزن کا کم ہو جانا۔
☆ جسم کے مختلف حصوں میں غدودوں کا ۲ ماہ سے زیادہ بڑھے رہنا۔
☆ لگاتار بُخار کا رہنا
☆ مستقل اسہال رہنا۔
☆ جلد کے دھبے اور خارش
☆ فنگل انفیکشن (Yeast, Candida)
☆ منہ یا جلد پر بھورے دھبے/ابھار
☆ خارش
☆ ہرپیس زوسٹر (شنگلز)
☆ متلی اور قے
☆ ٹی بی
☆ نمونیہ
☆ منہ اور حلق کی متفرق تکالیف
☆ دانت اور مسوڑھوں کی تکالیف
☆ منہ کے گرد زخم اور چھالے
☆ منہ کے اندر سفید دھبے (Thrush)
☆ ذہنی اُلجھاؤ

مچھر کے کاٹنے سے ایڈز کیوں نہیں ہوتا؟

جب دُنیا میں ایڈز کی ہولناک وباء کا انکشاف ہوا تو یہ اندیشہ بھی لاحق ہوا کہ مچھر یا خُون چُوسنے والے دوسرے کیڑے ایچ آئی وی وائرس کی منتقلی کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ اس موضوع پر تحقیق کی گئی تو یہ بات سامنے آئی کہ انسانی خُون چُوسنے والے کیڑوں سے یہ مرض ایک فرد سے دوسرے فرد کو منتقل نہیں ہوتا۔ تحقیق کے دوران جو تجربات اور مشاہدات کیے گئے ان سے یہ بات سامنے آئی کہ جب کوئی کیڑا' انسان کو کاٹتا ہے تو نہ وہ اپنا خُون اور نہ کسی انسان کا خُون (جسے اس نے پہلے کاٹا ہو) دوسرے انسانی جسم میں منتقل کرتا ہے۔ اس کے بجائے کیڑا اپنا لعاب بطور لبریکنٹ (Lubricant) انسانی جسم میں داخل کرتا ہے تاکہ اسے خُون چُوسنے میں آسانی رہے۔ ملیریا اور زرد بُخار جیسی وبائی بیماریاں بعض مخصوص قسم کے مچھروں کے اسی لعاب یا تُھوک کی وجہ سے لاحق ہوتی ہیں۔

ایچ آئی وی وائرس' جو ایڈز کا سبب بنتا ہے' کسی بھی کیڑے یا مچھر کے

جسم میں بہت تھوڑے وقت کے لیے زندہ رہتا ہے۔ بعض دوسرے جراثیموں کی طرح ایچ آئی وی کا وائرس نہ تو کیڑوں کے جسم کے اندر پروان چڑھتا ہے اور نہ زیادہ عرصے تک زندہ رہتا ہے۔ اس لیے کسی ایڈز زدہ شخص کو کاٹنے کے بعد اگر مچھر کے جسم میں ایچ آئی وی وائرس داخل ہو بھی جائے تب بھی اس مچھر کے دوسرے شخص کو کاٹنے سے یہ وائرس دوسرے انسان میں منتقل نہیں ہوگا۔ مچھر یا کسی اور کیڑے کے فُضلے میں بھی ایچ آئی وی وائرس نہیں پایا گیا۔

احتیاطی تدابیر:

ماہرین کے مشورے کے مطابق ان امراض کے سلسلے میں اصل احتیاط یہ ہے کہ ایسے امراض میں کبھی مُبتلا ہی نہیں ہونا چاہیے۔ جنسی خواہش کی تکمیل کے لیے ہمیشہ جائز وسیلے پر ہی تکیہ کیا جائے۔ جن معاشروں میں اس پر عمل ہوتا ہے ان میں یہ امراض بالعموم نہیں ہوتے۔ ہر چراگاہ میں منہ مارنے والے اور اخلاقی و مذہبی قیود سے آزاد افراد ہی ان دُشمنِ انسانیت امراض میں مُبتلا ہوتے ہیں۔ جونہی مرض لاحق ہو فوراً کسی مستند معالج سے رابطہ کرنا چاہیے اور صبر وضبط سے علاج کرانا چاہیے۔ بہت سی جنسی بیماریوں کو علاج کے ذریعے ختم کیا جاسکتا ہے۔ معالج کی ہدایات پر مکمل عمل سے ایسے امراض سے جان چھڑائی جاسکتی ہے۔ بہر حال احتیاط علاج سے ہر حال میں بہتر ہوتی ہے اس لیے جہاں تک ممکن ہو اپنے آپ کو احتیاط کے دائرے میں رکھتے ہوئے ان امراض سے بچنے کی کوشش کرنی چاہیے' کیونکہ کُچھ جنسی بیماریاں لاعلاج ہیں اور صرف احتیاط ہی ان کا علاج ہے۔ ایڈز اور دیگر جنسی بیماریوں سے بچاؤ کے لیے درج ذیل ہدایات پر سختی سے عمل درآمد کرنا چاہیے:

☆ جونہی جنسی بیماری کا شبہ ہو تو فوراً کسی مستند معالج سے رابطہ کریں۔

☆ غیر از دواجی اور غیر فطری جنسی تعلقات سے مکمل پرہیز کریں۔

☆ کسی ایک فریق کے متعلق شبہ ہو تو جنسی تعلق کے دوران کنڈوم کا استعمال کریں۔

☆ اگر کوئی شخص خود یا اس کا ساتھی جنسی بیماری میں مبتلا ہو تو مکمل علاج تک جنسی عمل سے پرہیز کیا جائے۔

☆ اگر ایسا مرض بغیر علاج کے خود سے ٹھیک ہو جائے تو پھر بھی ٹسٹ وغیرہ کرا کر تسلی کر لینی چاہیے۔

☆......☆......☆

اسٹاکسٹ (بی ایم ہومیوپیتھی) لاہور۔ پاکستان
بی ایم ہومیوپیتھک ادویات کی مکمل رینج دستیاب ہے
پنجاب ہومیو سٹور
A STEP AHEAD IN HOMOEOPATHY
Website: www.bm-hp.com
ملکی وغیر ملکی ہومیوپیتھک ادویات دستیاب ہیں
ڈاکٹر نوید احمد چوہدری
گول کارنر چنیوٹ بازار فیصل آباد Cell: 0300-6647643, Tel: 041-634961

اسٹاکسٹ (بی ایم ہومیوپیتھی) لاہور۔ پاکستان
بی ایم ہومیوپیتھک ادویات کی مکمل رینج دستیاب ہے
خورشید ہومیوپیتھک سٹور
A STEP AHEAD IN HOMOEOPATHY
Website: www.bm-hp.com
ملکی وغیر ملکی ہومیوپیتھک ادویات دستیاب ہیں
نیز LM پوٹینسی بھی دستیاب ہے
ہومیوپیتھک ڈاکٹر محمد عرفان
لیبرٹی مارکیٹ کچہری بازار، بلاک نمبر 6 سرگودھا Cell: 0300-6010428

تحریر

ہومیو پیتھک ڈاکٹر بابر امین

ڈی ایچ ایم ایس، بی بی اے، ایم ایس (آئی ٹی)

کیا بائیو سالٹ ہمارے ہر دکھ کا علاج ہیں؟

بائیو کیمک طریقہ علاج کی تفہیم وتشریح

قسط نمبر ۵

اس سے پہلے کہ میں اپنی گفتگو کا آغاز وہاں سے شروع کروں جہاں پچھلے شمارے میں ختم کی تھی ، میں ان تمام دوستوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنھوں نے مجھے فون کر کے میری اس کوشش کو کہ ہمیں اپنی ہر میڈیسن کو سمجھنا اور سیکھنا ہے پسند کیا۔ میں امید رکھتا ہوں کہ اگر زندگی نے وفا کی تو اس سلسلہ کو جاری رکھوں گا اور دوستوں کی امیدوں پر پورا اترنے کی کوشش کرونگا۔ یہاں میں خصوصی طور پر ماہنامہ دی ہومیو پیتھک نیوز کے چیف ایڈیٹر جناب محترم ڈاکٹر امان اللہ بسمل اور ڈاکٹر عون محمد چمن کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہونگا جنھوں نے مجھے لکھنے کا موقع دیا جو کہ میرے لئے کسی اعزاز سے کم نہیں ہے۔

اس سے پہلے کہ ہم اپنی گفتگو کا آغاز وہاں سے شروع کریں جہاں ہماری گفتگو میں بریک آیا تھا میں کلکیر یا فلور کی ظاہری شخصیت کے حوالے سے اپنے دوستوں تک کچھ اہم معلومات پہنچانا چاہتا ہوں۔ ہم اپنے جسم میں کلکیر یا فلور کے افعال کا بغور مطالعہ کر چکے ہیں کہ ہمارے جسم میں کلکیر یا فلور کا کیا کردار ہے، یہ ہمارے جسم کے لئے کیوں ضروری ہے۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ کلکیر یا فلور دیکھنے میں کیسا ہوگا ہم کیسے کلکیر یا گروپ میں اس کی پہچان کر پائیں گے۔ اس کے مالیکیولز میں آنے والی غیر طبعی تبدیلیاں جہاں اندرونی طور پر تباہی مچاتی ہیں وہاں بیرونی طور پر ان تبدیلیوں کے کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ یہ بات یاد رکھیں کہ جب بھی آپ ان آرٹیکلز کو پڑھیں تو آپ کے ذہن میں پچھلی باتوں کا ہونا ضروری ہے، اس سے آپکو موجودہ گفتگو سمجھنے میں آسانی ہو گی۔ آئیں آج ہم کلکیر یا فلور کی

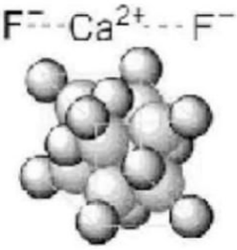

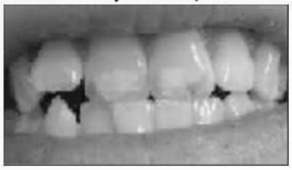

شخصیت کو پہچاننے کی کوشش کریں۔ کیلشیم فلورائڈ کی کمی کا اظہار اکثر ہمارا جسم مختلف علامات کے ذریعے کرتا ہے۔

فلورائڈ ہمارے جسم میں ہڈیوں خاص طور پر دانتوں کے لئے بہت اہم ہے۔ ہمارے دانتوں کی چمک دمک اسی کی بدولت ہے اس کی کمی ہمارے دانتوں کے انیمل کو خراب کرنا شروع کر دیتی ہے۔ ہمارے دانتوں کی بوسیدگی کی ابتدا اکثر ان کے انیمل کے خراب ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے۔

اس کے ساتھ اگر کیلشیم کی بھی کمی موجود ہو تو پھر دانتوں کو خراب ہونے سے کوئی ٹوتھ پیسٹ نہیں بچا سکتا۔ ایسے حالات میں جب کہ کیلشیم اور فلورائڈ کی کمی پائی جا رہی ہو ہمارے پاس کلکیر یا فلور کی صورت میں ایک شاندار ریمیڈی موجود ہے۔ کلکیر یا فلور، کیلشیم اور فلورائڈ کا شاندار امتزاج ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جسم میں ان کی کمی کے باعث آنے والی پرابلمز میں کلکیر یا فلور شاندار نتائج دیتی ہے۔ مریض کو چیک کرتے ہوئے اس کے دانتوں پر سفید دھبے نظر آتے ہیں ، دانتوں کی پالش خراب ہوتی ہوئی واضع نظر آتی ہے۔ کلکیر یا فلور کے مریض کا معائنہ کرتے ہوئے جب بھی اس کے منہ کا معائنہ کیا جائے گا تو آپ کو مسوڑے دانتوں سے علیحدہ ہوتے ہوئے واضع نظر آئیں گے جس کی بنیادی وجہ جیسا کہ میں پہلے بیان کر چکا ہوں کہ ہمارے ٹشوز میں موجود الاسٹک فائبرز فلورائڈ کی کمی کی وجہ سے اپنی لچکیلے پن کی خوبی کھو دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دانتوں کے ساتھ موجود مسوڑھے جو ان کو اپنے اندر مضبوطی کے ساتھ جکڑے ہوتے ہیں ان کے ٹشوز میں موجود الاسٹک فائبرز بھی فلورائڈ کی کمی کی وجہ سے اپنی لچکیلے پن کی خوبی سے رفتہ رفتہ ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں جس کی وجہ سے دانت ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ یہ کیفیت آپکو اکثر

ضروری ہے اس کے بغیر ہمارا جسم کچھ بھی نہیں کرسکتا۔ کلکیریا فلور یعنی کیلشیم فلورائڈ ہماری ہڈیوں، جلد، ٹینڈن، کنیکٹو ٹشوز اور جوڑوں کے لئے انتہائی اہم ہے۔ کلکیریا فلورا کثر جوڑوں کے درد، جلدی امراض، کنیکٹو ٹشوز کے زخمی ہونے اور خون کی نالیوں کے پھیل جانے (varicose veins) میں اہم کردار ادا کرتی ہے اور بہترین ریمیڈی کے طور پر سامنے آتی ہے۔ فلورائڈ کی کمی جیسے میں پہلے بتا چکا ہوں کہ ہماری جلد کے ٹشوز میں موجود الاسٹک ٹشوز کی لچک کی خوبی آہستہ آہستہ کم ہونے لگتی ہے۔ اگر ہم اس بات کو مد نظر رکھیں تو ہمیں سمجھ جانا چاہیے کہ کلکیریا فلور کے مریض کے ٹشوز میں لچک کی کمی عام پائی جاتی ہے۔ کلکیریا فلور کے مریض کی آنکھوں کے نیچے جھریاں پائی جانا عام سی بات ہے۔ یہ جھریاں آنکھ کے اندرونی کونے سے شروع ہو کر آنکھ کے نیچے تک آتی ہیں، یہ جھریاں اکثر کیوبیکل فولڈز اور سنگل لائنز کی صورت میں ہوتی ہیں۔ یہ لائنز جتنی زیادہ لمبی اور گہری ہوتی ہیں اتنی زیادہ کیلشیم فلورائڈ کی کمی ہوتی ہے۔ ایسے مریضوں کی جلد اکثر ڈھلکی ہوئی ہوتی ہے۔ اس میں elasticity کی کمی پائی جاتی ہے۔ کلکیریا فلورائڈ کی کمی سے جلد میں کٹ پڑ جانا بھی پایا جاتا ہے۔ ان علامات کے بتانے کا مقصد آپ کو اس قابل بنانا ہے کہ آپ مریض کو دیکھتے ہی یہ جان جائیں کہ مریض کس دواء میں جا رہا ہے۔ انشاء اللہ تمام بائیو سالٹ کی شخصیات سے آپ کی ملاقات اسی طرح کروانے کی کوشش کریں گے۔ امید ہے آپ کو یہ سلسلہ پسند آئے گا۔ ہم کلکیریا فلور کے چہرے کو اس وقت ڈسکس کر رہے ہیں۔ تاکہ صرف مریض کا چہرہ دیکھ کر آپ کو یہ آئیڈیا ہو جائے کہ مریض

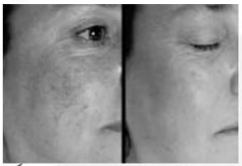

کلکیریا گروپ کے کونسے ممبر کا مہمان ہے۔ آنکھوں کے نیچے جھریوں، فولڈز کے ساتھ ساتھ آنکھوں کے اردگرد گہرا براون رنگ بھی پایا جاتا ہے۔ کلکیریا فلور کے مریض کے چہرے میں ایک اور نمایاں پائی جانے والی علامت میں Broken Capillaries بھی شامل ہے۔ Broken Capillaries سے مراد کیپلریز کا ٹوٹ جانا جو کہ جسم کے کسی بھی حصہ میں پایا جا سکتا ہے لیکن چہرے میں زیادہ ہوتا ہے۔ خاص طور پر ناک کے بالائی حصہ پر اور رخساروں پر نمایاں ہوتا ہے۔ کیپلریز کے ٹوٹنے کی بنیادی وجہ ان کے ٹشوز میں elasticity کی کمی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ مریض کی سکن Scaling or Flaking کا شکار ہو جاتی ہے۔ جلد خشک ہونا شروع ہو جاتی ہے اور چھلکوں کی صورت میں اترنے لگتی ہے اس کے ساتھ اس میں چمک بھی آ جاتی ہے۔

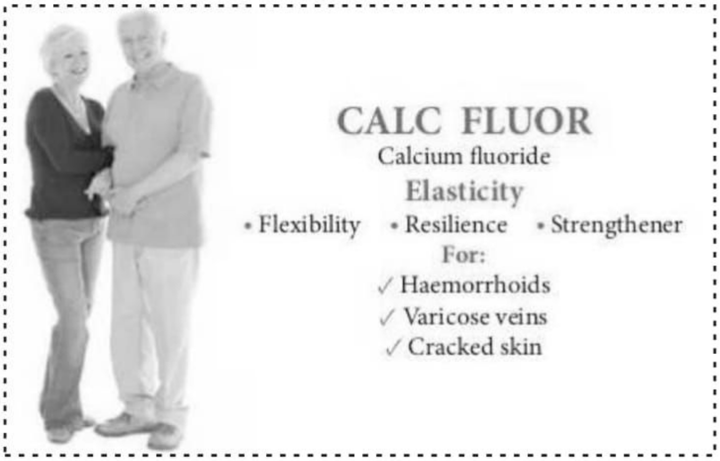

آپکو اکثر کلکیریا فلور کے مریضوں کے ہونٹ بھی کٹے پھٹے ملیں گے دوسری جلد کی طرح ہونٹوں کی جلد بھی کلکیریا فلور کی کمی سے متاثر ہوتی ہے اور اس میں خشکی کے آثار پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ہونٹوں میں کٹ پڑنا شروع ہو جاتے ہیں۔ ہونٹوں پر سفید رنگ کی پپڑیاں جمی نظر آتی ہیں۔

کلکیریا فلور کے مریض کے منہ کا معائنہ کرتے ہوئے آپ کو اکثر Periodontitis کے آثار نظر آئیں گے۔ Periodontitis دراصل دانتوں کو مضبوطی سے پکڑے رکھنے والے ٹشوز کی انفیکشن کو کہتے ہیں

یہ انفیکشن زیادہ تر دانتوں کی صفائی کا خیال نہ رکھنے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس میں مسوڑھوں اور دانتوں کے درمیان بیکٹیریا کی تہہ جمع ہونا شروع ہو جاتی ہے جو آہستہ آہستہ سخت ہوتی جاتی ہے اور دانتوں پر ایک تہہ بن جاتی ہے۔ Periodontitis کا عمل ۴ مراحل میں مکمل ہوتا ہے اس کا آغاز مسوڑھوں کی سوزش سے ہوتا ہے۔ اس سارے عمل کو پورا ہونے میں سہولت مل جاتی ہے اگر جسم میں کیلشیم فلورائیڈ کی کمی ہوئی ہو۔ باقی آئندہ شمارے میں۔

نوٹ

مزید معلومات، ڈسکشن کے لئے آپ ان نمبروں پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

واٹس ایپ نمبر 03336510921

ہومیو پیتھک ڈاکٹر بابر امین

ڈی ایچ ایم ایس، بی بی اے، ایم ایس (آئی ٹی)

لیکچر نمبر 5

Apis Mellifica Vs Cantharis

(Sensations)احساسات

Apis Mellifeca

Sensation as if head was too large

احساس جیسے سر بہت بڑا ہو گیا ہو

Stinging, stitches, Pricking, Tearing pain

ڈنگدار، چبھن دار، کاٹنے والے

چیرنے پھاڑنے والی دردیں

Darting pain: through eyes; in chest.

آنکھوں اور سینے میں بھالا لگنے جیسا درد

Cantharis

Cantharis

As if some one was pulling a lock of hair

احساس جیسے کوئی بالوں کی لٹ کھینچ رہا ہو

Burning, stitching and tearing pains predomin

جلندار، چبھن دار، کاٹنے والے

چیرنے پھاڑنے والی دردیں

Darting, stinging pain on different parts of body at same time

جسم کے مختلف حصوں میں بھالا لگنے جیسا، ڈنگدار درد

کیا توند بڑھ گئی ھے

تحریر
ہومیو پیتھک ڈاکٹر
عون محمد چمن
(ڈی ایچ ایم ایس)

موٹاپا ایک وبا کی صورت میں ہماری صحت پر غالب آرہا ہے اور کچھ افراد تو اس غلط فہمی میں مبتلا ہیں کہ اگر ان کی توند سخت اور بڑھ گئی ہے تو فکر کی کوئی بات نہیں۔ ان کے کولہے اور رانیں کچھ بھاری ہوگئی ہیں تو کچھ دنوں کی ورزش سے اس مسئلے پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ یہ سوچ خطرناک ہے۔ تحقیق بتاتی ہے کہ توند میں چربی کی مقدار بڑھ جانے سے خراب کولیسٹرول میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ عارضہ دل، ذیابیطس ہائی بلڈ پریشر یا فالج جیسے مہلک امراض لاحق ہوسکتے ہیں ذیل میں بڑھی ہوئی توند کم کرنے کے 5 سہل انداز کی تراکیب شائع کی جارہی ہیں۔ صحت وتندرستی اور اس کی بقاء کے لئے انہیں اختیار کیا جاسکتا ہے۔ وزن کنٹرول کرنا ضروری ہے۔

ممتاز امریکی ماہر جوڈتھ روڈن کا کہنا ہے کہ اگر کوئی شخص گوشت کم مقدار میں کھائے یا کچھ عرصے کے لئے اسے کھانا ترک ہی کردے تب بھی پیٹ میں چربی بڑھ سکتی ہے۔ اپنے قد کے مطابق اپنی توند کا تجزیہ کیجئے یہ معلوم کرنے کے لئے کہ کیا توند خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے آپ فرش پر سیدھے کھڑے ہوں اور پاؤں کے انگوٹھوں کو دیکھنے کی کوشش کریں۔ اگر اس کوشش میں ناکامی ہو تو اس کا مطلب ہے کہ توند بڑھ گئی ہے۔ کسی اچھے جم کی رکنیت حاصل کرکے باقاعدہ پیشہ ورانہ بنیادوں پر ورزش کا منصوبہ اختیار کرنا آپ کے مفاد ہے۔

غذا میں کمی بھی کسی مستند غذائی ماہر کے مشورے سے کریں۔ خواتین کی توند بدنمائی کی علامت ہے۔ اصل میں مردوں کی چربی پیٹ میں جمع ہوتی ہے جبکہ خواتین کی رانوں اور کولہوں میں اگر آپ نئی ماں ہیں تو نومولود بچے کو قدرتی دودھ سے محروم نہ کریں یہ عمل چربی گلانے اور اسمارٹ بنانے میں مدد دے گا۔ وزن میں کمی کے لئے تیراکی سے بہتر کوئی ورزش نہیں۔ آپ کے شہر میں کسی لیڈیز جم میں سوئمنگ پول ہو تو تیراکی کی تربیت حاصل کریں۔ جلد ہی بہتر نتائج آپ کے منتظر ہوں گے۔ فاقہ کرنا بہتر فیصلہ نہیں۔

آپ کو صرف کیلوریز جلانی ہیں اور چکنائی کم کھانی ہے پروٹینز کاربوہائیڈریٹس کی مقدار بھی کم کرنی ہے روغن کم استعمال کریں مگر سرے سے ہی اسے خوراک سے خارج نہ کریں اناج، چاول، پھلیاں، پھل اور سبزیاں جن میں بغیر چھلے آلو، پالک، چقندر، کھیرا، لہسن اور گاجر شامل ہیں انہیں غذا میں شامل کریں۔ صرف 20 فیصد چکنائی کم کردینے سے طے شدہ ہدف حاصل کیا سکتا ہے۔ شام کی چائے پر روغنی غذائیں کھانا ترک کردیں۔ تازہ سبزیاں، دودھ، گری دار میوے، سادہ پانی، سبز چائے اور گریپ فروٹ کا استعمال مناسب رہے گا۔ سخت ورزش ضروری نہیں۔ جب آپ اپنی غذا سے چکنائی کم کردیں گے تو کیلوریز کو جلانا آسان ہوجائے گا۔ ایروبک ورزشیں مثلاً تیز قدمی، جاگنگ، تیراکی یا سائیکل چلانا بہتر ورزش ہے۔

غرضیکہ زیادہ مستعد اور متحرک رہنا، اگر آپ گاڑی میں سفر کرتی ہیں تو اسے مطلوبہ جگہ سے کچھ فاصلے پر کھڑا کرکے پیدل چلیں اور زیادہ سے زیادہ فاصلہ پیدل چلنے سے طے کریجئے ابتداء میں ہفتے میں چند بار 20 منٹ تک پیدل چلیں تاکہ کیلوریز جلیں۔ کمر سیدھی رکھ کر ورزش نہ کریں۔ کمر سیدھی رکھنے والی ہر ورزش جسمانی اذیت میں مبتلا کرتی ہے۔ جسم پر دباؤ پڑتا ہے اس طرح توند میں کمی نہیں ہوگی۔ اپنے پیٹ کے عضلات کو بھی مضبوط کرنے کا کوئی فائدہ نہیں اس لئے کہ زائد چربی توند بڑھنے کی وجہ ہے سب سے بڑی احتیاط کھانے میں متوازن غذا، دو کھانوں کے درمیان مناسب وقفہ رکھنا، چہل قدمی کرنا اور نمک زائد چینی اور مرغن غذاؤں کے استعمال میں بتدریج کمی کرنا بہت اہمیت رکھتا ہے۔

ادویاتی علاج

بی ایم ہومیوپیتھک فارماسیوٹیکلز کی یہ میڈیسن موٹاپا اور بڑھی ہوئی توند کو کم کرنے میں مددگار ہیں۔

این پی فائیٹولاکا امریکا گولیاں، این پی سلم اپ گولیاں

بی ایم نمبر 19، بی ایم نمبر 153، بی ایم نمبر 247، بی ایم فائیٹولاکا بیری کمپاؤنڈ گولیاں، بی ایم فائیٹولاکا بیریز 3X

نیٹرم میور (دکھ جب سینے سے لگ جائے)

تحریر: ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد یونس قریشی
کالج روڈ۔راولپنڈی

اللہ نے عام کھانے والے نمک میں اتنی زیادہ طاقت اور شفاء رکھ دی کہ اندازہ کرنا مشکل ہے ہومیوپیتھی میں نیٹرم میور کمال کی دوا ہے ہومیوپیتھی سے محبت کرنے والوں کے لئے آج کی تحریر یادگار ہے نیٹرم میور۔ نہ چھیڑ ملنگاں نوں، نیٹرم میور ۔ دکھ جب سینے سے لگ جائے، نیٹرم میور۔ رونے کے لئے تنہائی چاہیے، اصول پسند، لمبی گردن، وقت کا پابند، وضع دار، جیو اور جینے دو، ناخوشگوار واقعات دماغ میں گھومتے رہیں یہ ہے نیٹرم میور۔ اپنی حد میں رہنا اور کسی کو اپنی حدود میں قدم نہ رکھنے دینا یہ ہے نیٹرم میور، آسانی سے بے تکلیف نہیں ہوتا لیکن ایک مرتبہ دوستی کرلے تو پھر پکی دوستی، ذہنی صدمے سے دوچار افراد عام طور پر نیٹرم میور ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر جارج وتھالکس لکھتے ہیں نیٹرم میور کے مریض جذباتی تکالیف کو بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں ہر قسم کا غم، مزاق، انکار اور ذلت ان کے لئے ناقابل برداشت ہوتی ہے جس کے نتیجے میں وہ اپنے گرد حصار بنالیتے ہیں اور اپنی ذات میں گم ہوجاتے ہیں ان کی پوری کوشش ہوتی ہے وہ اپنے اردگرد کے ماحول پر قابو پائیں وہ کسی بھی صورت میں اپنی ذلت اور انا پر ضرب پڑنے سے خود کو بچانے کی کوشش کرتے ہیں۔

نیٹرم میور کے مریض تنہا رہنا چاہتے ہیں اور تنہا ہی اپنے معاملات کو سلجھانے پر یقین رکھتے ہیں وہ نہیں چاہتے کہ دوسرے ان کی مدد کریں اگر کوئی فی الحقیقت بھی نیٹرم میور کی مدد کرنا چاہے تو یہ نمک ایسے اپنی زندگی میں دخل اندازی سمجھتا ہے اور سخت احتجاج کرتا ہے لیکن دوسروں کو تکلیف میں دیکھنا ان سے محبت ان سے برداشت نہیں ہوتا وہ دوسروں کے دکھ درد کو دور کرنا اپنا مقصد بنالیتے ہیں نیٹرم میور لوگ کم عمری میں ہی زندگی کے معاملات کا گہرائی سے مشاہدہ اور اس پر غوروفکر کرتے ہیں وہ خیالی دنیا میں گم رہتے ہیں نت نئے آئیڈیاز اور خیالات پر غوروخوض کرتے ہیں۔ نیٹرم میور رومانوی تحریریں پڑھنے اور مطالعہ میں مگن رہتے ہیں۔ نیٹرم میور کے بچے بڑے حساس ہوتے ہیں گھریلو لڑائی جھگڑے انہیں ڈسٹرب کردیتے ہیں وہ اندر ہی کڑھتے ہیں جس کی وجہ سے جسمانی طور پر بیمار ہوسکتے ہیں نیٹرم میور کے مریض شدید غم یا صدمہ یا محبت میں ناکامی کی صورت میں یا کسی پیارے کی موت پر اپنی اندرونی کیفیت کا اظہار نہیں کرتے دوسروں کے سامنے خاموش مگر تنہا کمرے میں پھوٹ پھوٹ کر روتے ہیں یہ نیٹرم میور ہے۔ دماغی کیفیات کا اثر جسم پر ہوتا ہے اور مختلف بیماریاں جنم لیتی ہیں معدہ خراب، دردیں، منہ کے گلنے سڑنے والے زخم، الرجی، شور زیادہ روشنی برداشت نہ کرسکنا پھر ایک وقت آتا ہے دل بھی متاثر ہونے لگتا ہے۔

نیٹرم میور جب کسی واقعے یا غم یا صدمے وغیرہ سے پریشان ہوتا ہے تو اس کے جذبات بڑھ جاتے ہیں وہ اداس گانے سنتا ہے کہ اداسی کم کرسکے بعض اوقات اداسی کم اور بعض مرتبہ بڑھ جاتی ہے۔ نیٹرم میور کے مریض کبھی زیادہ خوش اور کبھی زیادہ اداس نظر آتے ہیں مزاج کے تبدیل ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہوتی۔ جب مرض بڑھتا ہے تو نیٹرم میور کے مریض میں نمک کھانے کی خواہش کم ہوجاتی ہے جو پہلے خاصی زیادہ ہوتی ہے ایک ہومیوپیتھ کو علامات لیتے وقت گزشتہ اور حالیہ دونوں کا پوچھنا چاہیے۔

خبرنامہ

ملکی، عالمی اور ہومیوپیتھک طریقہ علاج سے متعلقہ خبریں

ہومیوپیتھک ڈاکٹر مجیب الدین انصاری کا دعوت عشائیہ چیئرمین ایچ پی سی اے ودیگر کا والہانہ استقبال

اسد پرویز قریشی، محمد اقبال، ملک اسد اللہ سجاد کے اعزاز میں کراچی کی ہومیوپیتھی کمیونٹی کی کثیر تعداد میں شرکت، پرتکلف ضیافت کا اہتمام

فاؤنڈر ممبر پرویز اختر قریشی مرحوم کو خراج عقیدت جبکہ فاؤنڈر ممبرز مرکزی صدر امان اللہ بسمل و چیئرمین جنرل باڈی سلیم قریشی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

نمائندہ خصوصی (عون محمد چمن) ایچ پی سی اے کے نومنتخب چیئرمین ٹریڈ باڈی ہومیوپیتھک ڈاکٹر اسد پرویز قریشی اور ایگزیکٹو ممبر ملک اسد اللہ سجاد کا کراچی پہنچنے پر پرتپاک استقبال کیا گیا۔ کراچی سے ہومیوپیتھک ڈاکٹر مجیب الدین انصاری کی جانب سے ایچ پی سی اے کے سینئر وائس چیئرمین ہومیوپیتھک ڈاکٹر محمد اقبال اور پنجاب سے کراچی کا دورہ کرنے والے عہدیداروں کے اعزاز میں دعوت عشائیہ کی تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں ایچ پی سی اے کے سابق چیئرمین ٹریڈ باڈی ہومیوپیتھک ڈاکٹر محمد طیب، عامر حسین، ہومیوپیتھک ڈاکٹر عمران سلیم، ہومیوپیتھک ڈاکٹر محمد اعظم، ہومیوپیتھک ڈاکٹر مسعود احمد، ہومیوپیتھک ڈاکٹر مہتاب احمد، ہومیوپیتھک ڈاکٹر مبین اختر، ہومیوپیتھک ڈاکٹر اظہر ممتاز، ہومیوپیتھک ڈاکٹر عبدالوہاب، ہومیوپیتھک ڈاکٹر عبدالحنیف، ہومیوپیتھک ڈاکٹر معراج احمد، ہومیوپیتھک ڈاکٹر رضوان حمید، ہومیوپیتھک ڈاکٹر نعیم آصف ودیگر ہومیوپیتھک ڈاکٹرز نے کثیر تعداد میں شرکت کی اور ہومیوپیتھک ڈاکٹر اسد پرویز قریشی کو چیئرمین ٹریڈ باڈی منتخب ہونے کے بعد پہلے دورہ کراچی پر خوش آمدید کہتے ہوئے بلا مقابلہ منتخب ہونے پر مبارکباد دی اور تقریب میں شرکت کو باعث صد افتخار قرار دیا اس موقع پر تقریب کے شرکاء نے ایچ پی سی اے کے فاؤنڈر ممبر ولیجنڈ آف پروفیسر ہومیوپیتھک ڈاکٹر پرویز اختر قریشی (مرحوم) کو خراج عقیدت جبکہ فاؤنڈر ممبر و مرکزی صدر ہومیوپیتھک ڈاکٹر امان اللہ بسمل اور پروفیسر ہومیوپیتھک ڈاکٹر سلیم قریشی کو خراج تحسین پیش کیا جس پر ایچ پی سی اے کے چیئرمین ٹریڈ باڈی ہومیوپیتھک ڈاکٹر اسد پرویز اختر قریشی، سینئر وائس چیئرمین محمد اقبال اور ایگزیکٹو ممبر ہومیوپیتھک ڈاکٹر اسد اللہ سجاد سمیت دیگر شرکاء تقریب نے دعوت عشائیہ کی تقریب کے انعقاد پر کراچی کے مایہ ناز ہومیوپیتھک ڈاکٹر مجیب الدین انصاری کا شکریہ ادا کیا اور ہومیوپیتھک کے فروغ وتحفظ کے لئے کی جانے والی کاوشوں کو سراہا دعوت عشائیہ کی تقریب کے دوران مہمانوں کی پرتکلف ضیافت کی گئی اور اختتام پر قوم وملک کی سلامتی کی دعا بھی کی گئی۔

سندھ کے ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کے وفد کی دورہ پنجاب کے دوران لاہور میں امان اللہ بسمل سے ملاقات

سابق چیئرمین ایچ پی سی اے محمد طیب کی قیادت میں وفد کا مرکزی صدر ایچ پی سی اے و بی ایم ہومیو پیتھک فارما سیوٹیکلز کے چیف ایگزیکٹو کو خراج تحسین
وفد میں کراچی، سکھر اور نوابشاہ کے ہومیو ڈاکٹرز و لیڈی ڈاکٹرز شامل جن کے اعزاز میں ظہرانے کا اہتمام کیا گیا ایچ پی سی اے کے ممبر شپ سرٹیفکیٹس تقسیم کیئے

نمائندہ خصوصی (عون محمد چمن) ایچ پی سی اے کے سابق چیئرمین ٹریڈ باڈی ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد طیب اور کراچی کے معروف ہومیو پیتھک ڈاکٹر مجیب الدین انصاری کی قیادت میں سندھ کے ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کے وفد نے شمالی علاقہ جات کے دورہ پر روانہ ہوتے ہوئے لاہور میں قیام کے دوران ایچ پی سی اے کے مرکزی صدر و بی ایم ہومیو پیتھک فارما سیوٹیکلز کے چیف ایگزیکٹو اسکالر و ہومیو پیتھک ڈاکٹر امان اللہ بسمل نے تمام دوستوں کے اعزاز میں لاہور کے عالی شان مقامی ہوٹل میں عصرانہ دیا اور تمام دوستوں سے بالمشافہ ملاقات کی اور اہم امور پر تجاویز و مشاورت کی گئی جس ضمن میں یہ طے پایا کہ بہت جلد کراچی میں ایک میٹنگ کا اہتمام کیا جائیگا اور تمام دوستوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کر کے مزید مشاورت کے ساتھ مسائل کے حل کی طرف اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ اسکالر و ہومیو پیتھک ڈاکٹر امان اللہ بسمل نے کراچی سے آئے تمام معزز مہمانوں کا اپنے رفقاء عثمان فاروق (بی ایم سیلز کوآرڈنیٹر)، گلفام خان (ایگزیکٹو ممبر ایچ پی سی اے پاکستان) اور ہومیو پیتھک ڈاکٹر عون محمد چمن (انفارمیشن سیکرٹری ایچ پی سی اے پاکستان) کے ساتھ مہمانوں کا استقبال کیا۔ سندھ سے پنجاب کا دورہ کرنے والے وفد میں کراچی سے پروفیسر ہومیو پیتھک ڈاکٹر لیاقت علی مرزا، ہومیو پیتھک ڈاکٹر مجیب الدین انصاری، لیڈی ہومیو پیتھک ڈاکٹر لبنیٰ انصاری، لیڈی ہومیو پیتھک ڈاکٹر فرح طیب، ہومیو پیتھک ڈاکٹر ارشد مصطفیٰ، ہومیو پیتھک ڈاکٹر وقار قریشی، ہومیو پیتھک ڈاکٹر اختر بخاری، لیڈی ہومیو پیتھک ڈاکٹر عاقلہ اختر، ہومیو پیتھک ڈاکٹر امجد اقبال بھٹی، لیڈی ہومیو پیتھک ڈاکٹر ردا ناز، ہومیو پیتھک ڈاکٹر افتخار خان، لیڈی ہومیو پیتھک ڈاکٹر انیلہ افتخار اور میر پور خاص سے ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد عظیم، لیڈی ہومیو پیتھک ڈاکٹر ساجدہ عظیم، سکھر سے لیڈی ہومیو پیتھک ڈاکٹر یاسمین بانو، لیڈی ہومیو پیتھک ڈاکٹر یمنیٰ انصاری، لیڈی ہومیو پیتھک ڈاکٹر عارفہ سطانہ، ہومیو پیتھک ڈاکٹر طلحہ عمر، ہومیو پیتھک ڈاکٹر اکرام صدیقی، نوابشاہ سے ہومیو پیتھک ڈاکٹر اظہر محمود، ہومیو پیتھک ڈاکٹر عاطف ایاز، ہومیو پیتھک ڈاکٹر جلیل الرحمٰن، ہومیو پیتھک ڈاکٹر سلمان صدیقی، ہومیو پیتھک ڈاکٹر اشفاق احمد، ہومیو پیتھک ڈاکٹر عاطف خان، ہومیو پیتھک ڈاکٹر سلمان اشتیاق وڑائچ اور ہومیو پیتھک ڈاکٹر سمیع اللہ تکی شامل تھے۔ ایچ پی سی اے پاکستان کی جانب سے ممبر شپ سٹرفکیٹ تقسیم کئے گئے جس پر سندھ کے ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کے وفد نے اسکالر و ہومیو پیتھک ڈاکٹر امان اللہ بسمل کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کی ہومیو پیتھی کے فروغ اور تحفظ کے لئے کی جانے والی کاوشوں پر انہیں خراج تحسین پیش کیا جس پر اسکالر و ہومیو پیتھک ڈاکٹر امان اللہ بسمل نے معزز مہمانوں کی پنجاب آمد اور شرف میزبانی کو باعث مسرت اور صد افتخار قرار دیا ملاقات کے اختتام پر قوم و ملک کی سلامتی کی دعا بھی کی گئی۔

ایچ پی سی اے تحصیل بھوانہ کی کابینہ کا ماہانہ اجلاس بھوانہ میں منعقد ہوا

نمائندہ خصوصی (عون محمد چمن) ایچ پی سی اے تحصیل بھوانہ کا اجلاس مقامی ہوٹل میں منعقد ہوا جس کی صدارت ہومیوپیتھک ڈاکٹر نعیم اظہر

ڈھلوں نے کی۔ اجلاس کی کاروائی کا آغاز باقاعدہ تلاوت قرآن پاک اور نعت رسول مقبول ﷺ سے شروع ہوا۔ ہومیوپیتھک ڈاکٹر عمران غالب وائس چیئرمین اینٹی کوا یکری سیل ضلع چنیوٹ کی شرکت پر ان کا والہانہ استقبال کیا گیا

صدر ایچ پی سی اے تحصیل بھوانہ ہومیوپیتھک ڈاکٹر سجاد حسین شیخ نے ہومیوپیتھک ڈاکٹر عمران غالب کو مبارکباد پیش کی اور عطائیت کے خاتمہ کے لئے جدوجہد جاری رکھنے کا یقین دلایا۔ ہومیوپیتھک ڈاکٹر عمران غالب نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں اس جدوجہد میں بھرپور کردار ادا کروں گا اور عطائیت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکوں گا چند لوگوں کی وجہ سے ہمارا پروفیشن بدنام ہوتا ہے یہ ہمارے لئے اعزاز کی بات ہے کہ ہمارے ہومیوپیتھک ڈاکٹر کو اس سیل کا حصہ بنایا گیا ہم سب سے مساوی سلوک کریں گے لیکن عطائیت کو بالکل بھی برداشت نہیں کریں گے۔

اس موقع پر ہومیوپیتھک ڈاکٹر نعیم اظہر ڈھلوں نے کہا کہ ہم ایچ پی سی اے کے پلیٹ فارم سے مکمل تعاون کریں گے ایچ پی سی اے کا مشن ہومیوپیتھ اور ہومیوپیتھی کو پروموٹ کرنا تحفظ فراہم کرنا اور اپنے ہومیوپیتھ کو مزید ایجوکیٹ کرنا ہے۔

ہومیوپیتھک ڈاکٹر زیونانی آئیورویدک ہومیوپیتھک پریکٹیشنرا یکٹ 1965ء کے تحت ضوابط کے مطابق پریکٹس کے مجاز ہیں۔اسد پرویز قریشی

صوبائی ہیلتھ کیئر کمیشن اپنے قواعد وضوابط کے مطابق ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کے کلینک کی باقاعدہ لائسنسنگ کررہے ہیں۔ پروفیسر ہومیوپیتھک ڈاکٹر سلیم قریشی چیئرمین جنرل باڈی

ہومیوپیتھک ڈاکٹرز بے بنیاد خبروں پر کان دھرنے کی بجائے اپنی خدمات اور پروفیشن کی بہتری پر توجہ مرکوز رکھیں۔ امان اللہ بسمل (صدر ایچ پی سی اے پاکستان)

نمائندہ خصوصی (عون محمد چمن) ہومیوپیتھک طریقہ علاج کی پریکٹس کرنے والے ہومیوپیتھک معالجین یونانی آئیورویدک ہومیوپیتھک پریکٹیشنرز ایکٹ 1965ء کے تحت باقاعدہ طور پر قومی کونسل برائے ہومیوپیتھی سے رجسٹرڈ ہیں جو کہ حکومت پاکستان کا منظور شدہ

ادارہ ہے۔ اس سے مزید صوبائی ریگولیٹرز ہیلتھ کیئر کمیشن کی شکل میں صوبوں میں موجود ہیں جو کہ ہیلتھ کیئر کمیشن ایکٹ کی روشنی میں اپنے اپنے صوبوں میں قواعد وضوابط کے مطابق ایم ایس ڈی ایس کی روشنی میں ہومیوپیتھک کلینکس کو رجسٹر کرکے ان کی لائسنسنگ کرتے ہیں اور اس طرح تمام صوبوں کے ہیلتھ کیئر کمیشن نے سینکڑوں کی تعداد میں ہومیوپیتھک کلینکس کو لائسنس دیا ہے۔ ایچ پی سی اے پاکستان ٹریڈ باڈی کے مرکزی چیئرمین ہومیوپیتھک ڈاکٹر اسد پرویز قریشی نے اپنے پریس بیان میں ایسی تمام خبروں کی تردید کی ہے کہ ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کلینک نہیں چلاسکیں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ برائے مہربانی غلط اور من گھڑت خبروں کی تصدیق سے گریز کریں۔ ماحول دوست فضاء کو پیدا کریں۔ ہومیوپیتھک طریقہ علاج اور قواعد وضوابط کے مطابق ہومیوپیتھک ڈاکٹرز یو اے ایس ایکٹ 1965ء اور اس کے ماتحت دیئے گئے رولز کی روشنی میں بطور ہومیوپیتھک ڈاکٹر

پروفیسر محمد سلیم قریشی (چیئرمین جنرل باڈی ایچ پی سی اے پاکستان) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مجھے حیرت بھی ہے اور افسوس بھی ہے کہ ہمارے ہومیوپیتھک پروفیشن سے تعلق رکھنے والے ساتھی اس قسم کی بے بنیاد خبروں جو ہومیوپیتھک پروفیشن اور پروفیشنل کی ساکھ کو برباد کررہے ہیں ان کا سوشل اور پرنٹ میڈیا پر

بائیکاٹ کرنے کی بجائے انہیں اپنے مختلف واٹس ایپ گروپ اور فیس بک گروپ وغیرہ میں تشہیر شروع کردیتے ہیں ۔ میری اپنے تمام ہومیو پیتھک پروفیشنل دوستوں کے گزارش ہے کسی قسم کی بھی ایسی غلط خبروں کی صدیق اور تردید کے لئے ایسوسی ایشن کے صوبائی، ذیلی اور مرکزی دفاتر سے رابطہ قائم کرسکتے ہیں۔صوبائی ہیلتھ کیئر کمیشن اپنے قواعد وضوابط کے مطابق ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کے کلینک کی باقاعدہ لائسنسگ کررہے ہیں اور قانون کی موجودگی کے تحت ہی ہومیو پیتھک ڈاکٹرز پریکٹس کررہے ہیں خدارا انہیں عطائیت کے ساتھ مت جوڑیں اور اپنی تضحیک کا باعث مت بنیں۔ امان اللہ بسمل (صدر ایچ پی سی اے پاکستان) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے پاکستان بھر کے تمام صوبوں کے ہومیو پیتھک سروس پرووائڈر(ہومیو پیتھک ڈاکٹرز) سے گزارش کی کہ ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کو بے بنیاد خبروں پر کان دھرنے کی بجائے اپنی خدمات اور پروفیشن کی بہتری پر توجہ مرکوز رکھنی چاہیے۔امان اللہ بسمل نے مزید کہا کہ عطائیت ایک الگ تھلگ شعبہ ہے جس کی نا تو کوئی قانونی حیثیت ہے اور نہ ہی کوئی قانونی پروٹیکشن۔

ہومیو پیتھک طریقہ علاج پاکستان میں باقاعدہ طور پر پارلیمنٹ سے 1965ء میں یونانی آیورویدک ہومیو پیتھک پریکٹیشنرز ایکٹ کی شکل میں منظور ہوا۔اسی ایکٹ کی روشنی میں قومی کونسل برائے ہومیو پیتھی پاکستان کا وجود وقوع پذیر ہوا اور اسی قواعد وضوابط کی روشنی میں ہومیو پیتھک پروفیشنل ایجوکیشن کا انتظام وجود میں آیا اور ہومیو پیتھک چارسالہ ڈپلومہ اور پانچ سالہ ڈگری گورس وقوع پذیر ہوا۔انہی قواعد وضوابط کی روشنی میں ہومیو پیتھک کوالیفائیڈ افراد قومی کونسل برائے ہومیو پیتھی سے رجسٹرڈ ہونے کے بعد ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں پریکٹس کرنے کے مجاز ہوتے ہیں اور گزشتہ چند سالوں میں پاکستان بھر کے صوبوں میں ہیلتھ کیئر کمیشن کا قیام بھی وقوع پذیر ہوا اور درجہ بالا ایکٹ رولز اور ریگولیشنز کو مدنظر رکھتے ہوئے صوبوں کے ہیلتھ کیئر کمیشن نے ہومیو پیتھک پریکٹس کی لائسنسگ کا آغاز کیا۔اب ان تمام قانونی حقائق ایکٹ اور قواعد وضوابط کی روشنی میں کون کہہ سکتا ہے کہ ہومیو پیتھک ڈاکٹرز پریکٹس کرنے کے مجاز نہیں ہیں۔ یہ بات ہمیں ذہن نشین رکھنی چاہیے کہ عطائیت کی ٹرم ان افراد پر لاگو ہوتی ہے جو ایکٹ اور دیگر قواعد وضوابط سے مبرا کسی میڈیکل پروفیشن کی پریکٹس بغیر کسی رجسٹریشن اور لائسنسگ کے کرتے ہیں لہٰذا ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کو بے بنیاد خبروں پر کان دھرنے کی بجائے اپنی خدمات اور حقیقی ہومیو پیتھک پروفیشن کی بہتری پر توجہ مرکوز رکھنی چاہیے۔

ہومیو پیتھک کے لئے ایچ پی سی اے کی کاوشیں قابل صد تحسین ہیں۔اقبال حنیف، راؤ عمران سلیم

مرکزی صدر امان اللہ بسمل چیئرمین جنرل باڈی سلیم قریشی، چیئرمین ٹریڈ باڈی محمد طیب و دیگر عہدیداران وممبران کے تعاون پر دلی طور پر مشکور ہیں۔فہیم ارشاد
پاکستان میں ہومیو پیتھک کی بقاء وسلامتی اور فروغ وتحفظ کے لئے بند مٹھی کی طرح متحد ہونا ناگزیر ہو چکا ہے، عثمان غنی، طیبہ رحمان، عبدالمجید و دیگر ہومیو پیتھک ڈاکٹرز

نمائندہ خصوصی (عون محمد چمن) ہومیو پیتھک کے فروغ وتحفظ کے لئے ایچ پی سی اے کا کردار قابل صد تحسین ہے جبکہ ہومیو پیتھک کی واحد نمائندہ تنظیم ایچ پی سی اے کو متحرک وفعال کرنے میں مرکزی صدر اسکالر و ہومیو پیتھک ڈاکٹر امان اللہ بسمل، چیئرمین جنرل باڈی پروفیسر ہومیو پیتھک

ڈاکٹرمحمد سلیم قریشی اور چیئرمین ٹریڈ باڈی ہومیوپیتھک ڈاکٹرمحمد طیب سمیت دیگر عہدیداران وممبران کی کاوشیں ناقابل فراموش ہیں ان خیالات کا اظہار ہومیوپیتھک ڈاکٹرمحمد اقبال حنیف، ہومیوپیتھک ڈاکٹرفہیم ارشاد، ہومیوپیتھک ڈاکٹرراؤ عمران سلیم ودیگر نے جہانیاں میں مرصد ہومیوپیتھک سٹور کی جانب سے منعقدہ ایجوکیشنل سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ہومیوپیتھک ڈاکٹر مدثر مرزا، حکیم سلیمان، ہومیوپیتھک ڈاکٹرراؤ عمران سلیم، صفدر چوہدری، ہومیوپیتھک ڈاکٹرعبدالمجید بھٹی، ہومیوپیتھک ڈاکٹرعثمان غنی، لیڈی ہومیوپیتھک ڈاکٹرطیبہ رحمان، ہومیوپیتھک ڈاکٹرراشد عمران، ہومیوپیتھک ڈاکٹرمختیار، ہومیوپیتھک ڈاکٹرعبدالصبورلودھی، شفقت عباس، ہومیوپیتھک ڈاکٹرمنظور بلوچ، ہومیوپیتھک ڈاکٹرلیاقت، ہومیوپیتھک ڈاکٹراعجاز حسین، ہومیوپیتھک ڈاکٹرطارق اسلم، ہومیوپیتھک ڈاکٹرغلام عباس صدیقی، ہومیوپیتھک ڈاکٹرخالد محمود انصاری، ہومیوپیتھک ڈاکٹرانعام الحق، ہومیوپیتھک ڈاکٹرشفق عباسی، ہومیوپیتھک ڈاکٹرخاور عباس، ہومیوپیتھک ڈاکٹرمصطفیٰ، ہومیوپیتھک ڈاکٹر طالب، ہومیوپیتھک ڈاکٹرعبدالواحد ارشاد، ہومیوپیتھک ڈاکٹراظہار، ہومیوپیتھک ڈاکٹروقاص، ہومیوپیتھک ڈاکٹرعارف، ہومیوپیتھک ڈاکٹرزاہد، ہومیوپیتھک ڈاکٹرحشمت علی، ہومیوپیتھک ڈاکٹر ظفر حسین، ہومیوپیتھک ڈاکٹرانیس رحمان، ہومیوپیتھک ڈاکٹرشمس، ہومیوپیتھک ڈاکٹرنعیم، ہومیوپیتھک ڈاکٹرعامرخان، ہومیوپیتھک ڈاکٹرراؤمحبوب، ہومیوپیتھک ڈاکٹردلاورحسین جاوید، ہومیوپیتھک ڈاکٹرپیربابا فاروق، ہومیوپیتھک ڈاکٹراشرف، ہومیوپیتھک ڈاکٹرسبطین، ہومیوپیتھک ڈاکٹرکاشف، ہومیوپیتھک ڈاکٹرمنور، ہومیوپیتھک ڈاکٹرعزیزالرحمان، ہومیوپیتھک ڈاکٹرندیم اقبال، ہومیوپیتھک ڈاکٹرسمیع اللہ، ہومیوپیتھک ڈاکٹرغلام فرید مدنی، ہومیوپیتھک ڈاکٹرغلام فرید، ہومیوپیتھک ڈاکٹراحسان باری، ہومیوپیتھک ڈاکٹراسلم سیال، ہومیوپیتھک ڈاکٹراختر دلشاد، ہومیوپیتھک ڈاکٹرالطاف حسین کمیارہ، ہومیوپیتھک ڈاکٹرعمران فاروق، ہومیوپیتھک ڈاکٹررجب علی، ہومیوپیتھک ڈاکٹرنوازگورائیہ، ہومیوپیتھک ڈاکٹرحق نواز، ہومیوپیتھک ڈاکٹرمیررفیق، ہومیوپیتھک ڈاکٹرسعید حیدری، ہومیوپیتھک ڈاکٹرثبت حسین اقراء، ہومیوپیتھک ڈاکٹرظفر تارڑ، ہومیوپیتھک ڈاکٹرسعید ریاض، ہومیوپیتھک ڈاکٹرمحمد ریاض حسین، ہومیوپیتھک ڈاکٹرثناء الرحمان، ہومیوپیتھک ڈاکٹراشفاق کلاسن، ہومیوپیتھک ڈاکٹرمحمد بلال، ہومیوپیتھک ڈاکٹرمحمد عدیل، ہومیوپیتھک ڈاکٹراملک اسد، ہومیوپیتھک ڈاکٹرظفر خان، ہومیوپیتھک ڈاکٹرزید اقبال، ہومیوپیتھک ڈاکٹرفہم ارشاد، ہومیوپیتھک ڈاکٹرانس سمیت ملتان، ڈیرہ غازی خان، لیہ، میلسی، کوٹ ادو، مظفرگڑھ، بھکر، میاں چنوں، خانیوال، عبدالحکیم، کبیروالا سمیت پنجاب بھر سے ہومیوپیتھک کمیونٹی سے منسلک افراد نے کثیر تعداد نے شرکت کی اس موقع پر مقررین نے ہومیوپیتھک کی بقاء وسلامتی کے لئے ایچ پی سی اے کی کاوشوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ معاملہ ہومیوپیتھک ٹریڈرز کا ہو یا فارما سیوٹیکلز کا یا پھر پریکٹیشنرز کا ایچ پی سی اے نے ہمیشہ ایک قدم آگے بڑھ کر اپنا کردار ادا کیا ہے جس کا منہ بولتا ثبوت ہومیوپیتھک ایجوکیشنل سسٹم کی اپ گریڈیشن ہے کیونکہ اس سے نہ صرف ہومیوپیتھک کے وقار میں اضافہ ہوگا بلکہ ہومیوپیتھک سسٹم میں بہتری آئے گی تاہم ہومیوپیتھک کمیونٹی کا آج پیج پر متحد ہونا ناگزیز ہے کیونکہ موجود درپیش چیلنجز کا مقابلہ بند مٹھی کی طرح متحد ہوکر ہی کیا جاسکتا ہے۔

میرپور ماتھیلو کے معروف ہومیوپیتھک ڈاکٹر صوفی چندر بھان کنگرانی کا قبول اسلام

نمائندہ خصوصی (عون محمد چمن) میرپور ماتھیلو کے ایڈووکیٹ وہومیوپیتھک ڈاکٹرصوفی چندربھان کنگرانی نے مذہب اسلام قبول کرلیا تفصیلات کے

مطابق میرپور ماتھیلو شہر سے تعلق رکھنے والے ہومیوپیتھک ڈاکٹروایڈووکیٹ صوفی چندر بھان کنگرانی نے 12 ربیع الاول کے دن درگاہ عالیہ چونڈی شریف ڈھرکی پہنچ کرمسلمان ہوگئے درگاہ چونڈی شریف ڈھرکی کے میاں جاوید احمد نے انہیں کلمہ طیبہ پڑھایا اس موقع پر ان کا اسلامی نام محمد علی رکھا گیا۔ نومسلم محمد علی نے بتایا کہ وہ اسلامی تعلیمات سے متاثر تھا اور کافی عرصے سے دینی علوم بھی حاصل کررہے تھے ان پر دائرہ اسلام میں داخل ہونے کے لئے کسی کا کوئی دباؤ نہیں اس موقع پر سابق رکن قومی اسمبلی میاں عبدالحق عرف میاں مٹھو نے کہا کہ اپنی رضا خوشی سے آنے والے غیر مسلم مردوخواتین کو مسلمان کرتے ہیں کسی کو آج تک زبردستی مسلمان نہیں کیا کیونکہ اسلام میں سختی نہیں اگر ہم سختی کرتے تو

ہمارے گردونواح میں ہزاروں غیر مسلم رہتے ہیں ان کو مسلمان کرتے ہم پر یہ الزام غلط لگایا جاتا ہے۔

بی ایم فارماسیوٹیکل کی جانب سے رینالہ خورد میں فری ہومیو پیتھک میڈیکل کیمپ کا انعقاد

ہومیو پیتھک نیوز (عون محمد چمن) مورخہ 21 نومبر 2020ء بروز ہفتہ میر ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور کے پروپرائیٹر ہومیو پیتھک ڈاکٹر چوہدری عمران اسلم کی جانب سے رینالہ خورد گاؤں چک نمبر 16/1LL سعد ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور پر بی ایم فارماسیوٹیکل لاہور کی جانب سے فری میڈیکل کیمپ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں رینالہ خورد اور گردونواح سے سینکڑوں مریضوں نے استفادہ حاصل کیا انہیں مفت ادویات دی گئیں ۔ اس کیمپ میں ہومیو پیتھک ڈاکٹر چوہدری تنویر انجم، ہومیو پیتھک ڈاکٹر مشتاق علی، ہومیو پیتھک ڈاکٹر عدنان عزیز، ہومیو پیتھک ڈاکٹر رائے میر، ہومیو پیتھک ڈاکٹر صائمہ یوسف، ہومیو پیتھک ڈاکٹر زاہدہ اشرف، ہومیو پیتھک ڈاکٹر ثمرین نذیر اور ہومیو پیتھک ڈاکٹر شفیع شاکر نے مریضوں کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر ہومیو پیتھک ڈاکٹر چوہدری عمران اسلم نے خصوصی شرکت کی اور بی ایم کی کاوشوں کو سراہا۔ جبکہ بی ایم کی جانب سے طارق محمود (مارکیٹنگ ایگزیکٹو) نے مریضوں کو ادویات دیں اور سید محمود حسین (جنرل منیجر سیلز اینڈ مارکیٹنگ) نے کیمپ کی نگرانی کے فرائض انجام دیے۔

روایتی اور متبادل ادویات پر کانفرنس کا انعقاد

نمائندہ خصوصی (ذرائع) ٹریڈیشنل میڈیسن فارما سیوٹیکل کی طرف سے مورخہ 10-11 دسمبر 2020ء کو روایتی اور متبادل ادویات کے موضوع پر آن لائن کانفرنس کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس کانفرنس میں متبادل ادویات میں ہونے والی نئی تحقیق کو متعارف کرایا جائے گا نیز روایتی اور متبادل ادویات کا تقابلی جائزہ بھی لیا جائے گا اور دونوں طریقہ ہائے علاج کے درمیان فرق کو واضح کیا جائے گا اس کانفرنس کی مزید معلومات کے لئے درج ذیل ویب سائٹ پر وزٹ کیا جا سکتا ہے۔

www.https://traditionalmedicine.pharmaceuticalconferences.com

ہومیو پیتھی کے ساتھ آٹزم سپیکٹرم پر کامیابی کے موضوع پر چھ سیشن پر مشتمل لیکچرز کا انعقاد

نمائندہ خصوصی (ذرائع) ہول ہیلتھ ناؤ کی جانب سے آٹزم سپیکٹرم کا علاج بذریعہ ہومیو پیتھی کے موضوع پر چھ ہفتہ وار سیشن پر مشتمل آن لائن لیکچرز کا انعقاد کیا جا رہا ہے جو مورخہ 12, 19, 26 جنوری 2021ء اور 16,9,2 فروری 2021ء پر مشتمل ہوں گے اس کانفرنس کی رجسٹریشن 20 دسمبر 2020ء تک کروائی جا سکتی ہے۔ یہ لیکچرز دنیائے ہومیو پیتھی کے جانے پہچانے مشہور پروفیسرز جان ملر، کم ایلیا اور لین لیوپکر دیں گے اور مذکورہ بالا بیماری کے علاج میں معاون ہومیو پیتھک ریمیڈیز کے بارے آگاہی دیں گے۔ ان ہفتہ وار چھ سیشن میں شمولیت کے لئے درج ذیل ویب سائٹ پر وزٹ کیا جا سکتا ہے۔

www.wholehealthnow.com/coures/autism-spectrum

پھیپھڑوں کی پرانی متعدی بیماری کے موضوع پر دوروزہ کانفرنس کا انعقاد

نمائندہ خصوصی (ذرائع) پھیپھڑوں کی پرانی متعدی بیماری اور اس کے علاج پر دوروزہ بین الاقوامی آن لائن ویبینار کانفرنس کا انعقاد کیا جارہا ہے جو مورخہ 22,21 دسمبر 2020ء کو منعقد ہوگی۔اس کانفرنس کا انتظام گلوبل فارماسیوٹیکل سائنسز ویبینار اینڈ کانفرنسز کی جانب سے کیا جارہا ہے۔اس کانفرنس میں پھیپھڑوں کے امراض اور بالخصوص ضدی امراض کو زیر بحث لایا جائے گا اور ان کے تدارک کے لئے ریمیڈیز کو زیر بحث لایا جائے گا۔اس کانفرنس کی رجسٹریشن کے لئے درج ذیل ویب سائٹ پر وزٹ کیا جاسکتا ہے۔

https://bacteria.microbiology
conferencess.com/abstract

میڈیکل اور ہیلتھ سائنسز میں ہونے والی موجودہ ترقی پر دبئی میں بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد

نمائندہ خصوصی (ذرائع) دنیا بھر میں میڈیکل اور ہیلتھ سائنسز میں ہونے والی تحقیق کی روشنی میں دبئی میں آن لائن کانفرنس کا انعقاد مورخہ یکم اور دو جنوری 2021ء کو کیا جارہا ہے۔اس کانفرنس میں شعبہ طب سے منسلک ہر کسی کے لئے دلچسپی موجود ہے اور نئی تحقیق، نئے آلات اور ماہرین کی آراء اس کانفرنس کی خوبصورتی ہے بلاشبہ جدید تحقیق سے فائدہ اٹھائے بغیر مریضوں کو مرض سے نجات نہیں دی جاسکتی۔اس کانفرنس میں شمولیت کے لئے درج ذیل ویب سائٹ پر وزٹ کیا جاسکتا ہے۔

http://www.academisworld.org
/conference2021/UAE/1

اکیڈمکس ورلڈ کی جانب سے راولپنڈی میں میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز میں ترقی کے موضوع پر دوروزہ بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد

نمائندہ خصوصی (ذرائع) گلوبل فارما سیوٹیکل سائنسز کی جانب سے بائیوٹیکنالوجی اور ہیلتھ پر اس کے مثبت اثرات کے موضوع پر مورخہ 8,7 دسمبر 2020ء کو آن لائن ویبینار کانفرنس کا انعقاد کیا جارہا ہے جس میں اس ٹیکنالوجی کے استعمال سے صحت پر اس کے اثرات کے متعلق تفصیل سے آگاہی دی جائے گی۔اس کانفرنس میں تمام ہیلتھ پروفیشنلز کے لئے فائدہ مند نالج موجود ہے۔اس کانفرنس کی رجسٹریشن کے لئے درج ذیل ویب سائٹ پر وزٹ کیا جاسکتا ہے۔

https://biotechnoloby.biotehnology
congress.com/registrationphp

نینومیڈیسن (Covid-19 کا علاج) اور ادویات کی فراہمی پر دوروزہ ویبینار کانفرنس کا انعقاد

نمائندہ خصوصی (ذرائع) نینو میڈیسن Covid-19 کا علاج اور اس کی ادویات کی فراہمی پر نیز اس بیماری کی اگلی جنریشن کی دوا کے موضوع پر مورخہ 8,7 دسمبر 2020ء کو دوروزہ ویبینار کانفرنس کا انعقاد کیا جارہا ہے۔اس کانفرنس میں دنیا کو اپنی لپیٹ میں لینی والی کورونا کے سد باب کے لئے اس کے علاج اور اس کی بدلتی ہوئی ہیت کے مطابق دوا کے بارے میں آگاہی دی جائے گی۔بلاشبہ یہ کانفرنس تمام ہیلتھ پروفیشنلز کے لئے نہایت کارآمد ثابت ہوگی۔اس کانفرنس کی رجسٹریشن کے لئے درج ذیل ویب سائٹ پر وزٹ کیا جاسکتا ہے۔

https://nanomedicinemeetings.pharmaceutical
conference.com/abstract

استاکسٹ (بی ایم ہومیوپیتھی) لاہور۔پاکستان
بی ایم ہومیوپیتھک ادویات کی مکمل رینج دستیاب ہے
پنجاب ہومیو سٹور
A STEP AHEAD IN HOMOEOPATHY
Website: www.bm-hp.com
ڈاکٹر نوید احمد چوہدری
ملکی وغیر ملکی ہومیوپیتھک ادویات دستیاب ہیں
گول کارنر چنیوٹ بازار فیصل آباد Cell: 0300-6647643, Tel: 041-634961

بی ایم ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکلز لاہور پاکستان کے ایریا سیل منیجر و میڈیا ایڈوائزر ہومیو پیتھک ڈاکٹر عون محمد چمن نے لاہور کے ہومیو پیتھک ڈاکٹرز سے ان کے کلینکس پر جا کر ملاقات کی نیچرز پرائیڈ کے پیسی ویلیرن ڈراپس، راؤوسکم ڈراپس، سیز سیفلنڈ راڈ راپس، کیلکو لائی رینال ڈراپس، ایوینا جنکو ڈراپس، این پی کف ایکس سیرپ اور بے بی ٹانک (کیکشیم اینڈ وٹامن) سیرپ کے متعلق بریفنگ اور کمرشل پیک بطور گفٹ دیئے اور بی ایم ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکلز کی طرف سے خوبصورت ٹیبل کیلنڈر کلاک اور دیگر گفٹ پیش کئے جن کو ڈاکٹرز نے بے حد پسند کیا اور شکریہ ادا کیا۔

بی ایم ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکلز لاہور پاکستان کے سیلز کوآرڈینیٹر عثمان فاروق اور میڈیا ایڈوائزر عون محمد چمن کی ہومیو پیتھک ڈاکٹر علی اعجاز (سخی ہومیو پیتھک سٹور لاہور) اور ڈاکٹر علی احمد (صدیق اینڈ سنز ہومیو پیتھک سٹور لاہور) سے ملاقات کی۔

ہومیو پیتھک لیڈی ڈاکٹر ثانیہ کھیڑا پرنسپل حسین میموریل ہومیو پیتھک میڈیکل کالج لاہور اور ہومیو پیتھک لیڈی ڈاکٹر منزہ نعیم بی ایم ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکل لاہور کی جانب سے فسٹ ائیر کی 10 میڈیسن کا گفٹ پیک حسین میموریل ہومیو پیتھک میڈیکل کالج لاہور میں فسٹ ائیر کے طلباء و طالبات کو بطور گفٹ پیش کر رہی ہیں۔